SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

August 30, 2018
For immediate release

ایس ای سی پی نے کمپنیوں کو حقیقی ملکیت کا رجسٹر تیار رکھنے کی ہدایت کر دی

اسلام آباد(اگست 30) سکیور ٹیزاینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے تمام رجسٹرڈ کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کمپنی کے حقیقی اور اصل مالک جو کہ ایک طبعی شخص یا اشخاص ہوں کے بارے میں درست اور مکمل معلومات حقیقی ملکیت کے رجسٹر میں دستیاب رکھیں اور طلب کرنے پر ایس ای سی پی یا کسی بھی مجاز اتھارٹی کو بروقت فراہم کریں۔اس سلسلے میں ایس ای سی پی نے ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں حقیقی ملکیت کے رجسٹر کے حوالے سے تمام معلومات فراہم کی گئیں ہیں۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 453 کے تحت کمپنیوں کے ہر ایک افسر کے لئے ضروری ہے کہ وہ کمپنی کے معاملات میں کسی بھی قسم کے فراڈ، دھوکہ دہی اور کسی بھی قسم کی منی لانڈرنگ کی روک تھام کی کوشش کرے۔

فنانشل ایکشن ٹاسک فورس ایک خود مختار بین الاقوامی ادارہ ہے جس نے دنیا بھر میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی معاونت کی روک تھام کے اقدامات کے حوالے سے معیارات تجویز کر رکھے ہیں۔ایف اے ٹی ایف کے سفارش کردہ اقدامات منی لانڈرنگ یا دہشت گردوں کی مالی معاونت کے لئے کسی بھی قانونی شخص (قانوی کاروباری ادارہ) کے استعمال کی ممانعت کرتے ہیں اور کمپنیوں کے لئے لازمی ہے کہ ان کے پاس کمپنی کے حقیقی مالک جو کمپنی کو قانونی طور کنٹرول کرتا ہو کے بارے میں درست اور تازہ ترین معلومات ہوں اور جیسے کہ مجوزہ اتھارٹیاں، حکام ضرورت پڑنے پر بروقت رابطہ کر سکیں۔

اسی لئے، کمپنیوں جن کے کہ ممبرز یا ڈائریکٹرز (قانون اشخاص) ہوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ کمپنی اور کاروبار کے حقیقی مالک کے بارے میں مکمل طور پر درست معلومات حقیقی ملکیت کے رجسٹر میں درج رکھیں تاکہ انہیں ضرورت پڑنے پر مجوزہ حکام کو فراہم کرنے کے لئے تیار رکھیں۔ کمپنی کا حقیقی مالک ایک بطعی شخص ہونا چاہیے جو کہ بالاآخر کمپنی کا اصل مالک ہو۔ کمپنیوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ حقیقی ملکیت کی معلومات حاصل کریں چاہیے اس میں ملکیت کے کئی درجے ہی کیوں نہ ہوں اور اس شخص کی تفصیلات حاصل کریں جو کہ حقیقی طور پر کمپنی کا مالک ہے اور کمپنی کو کنٹرول کرتا ہے۔

حقیقی ملکیت کے رجسٹر میں حقیقی مالک کا مکمل نام، والد/شوہر کا نام، قومی شناختی کارڈ/اور سیز پاکستانیوں کا قومی شناختی کارڈ /پاسپورٹ نمبر، قومیت، خطہ (غیر ملکی ہونے کی صورت میں شہریت اور دوہری شہریت)، ای میل ایڈریس (اگر دستیاب ہے)، گھر کا پتہ، وہ تاریخ جس دن رجسٹر میں اس شخص کے نام کا اندراج کیا گیا اور وہ وجوہات جس پر کسی شخص نے حقیقی ملکیت ختم کی ،اس کی تاریخ کا اندارج کیا جائے۔اگر کسی بھی وجوہات کی بنیاد پر حقیقی مالک کی معلومات دستیاب نہ ہو سکیں تو اس صورت میں اس طبعی شخص طبعی شخص کے نام اور دیگر معلومات کا اندراج کیا جائے جو کہ کمپنی کے معاملات کو بطور چیف ایگزیکٹو کنٹرول کرتا ہے۔

وہ تمام کمپنیاں جن میں قانونی افراد بطورِ ممبر یا حصص دار وجود رکھتے ہوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ اس سرکلر کے اجرا سے ۹۰ ایام کے اندر اندر اپنے ممبران اور حصص داروں سے حقیقی مالکان کے متعلق معلومات حاصل کر کے اپنے پاس بدستور برقرار رکھیں۔ اور ان کے لئے لازم ہو گا کہ وہ بعدازاں حقیقی ملکیت میں ہونے والی کسی تبدیلی کو بھی اپنے پاس بدستور برقرار رکھیں۔

یاد رہے کہ کمیشن کسی کمپنی، کمپنیوں کی کسی جماعت یا جماعتوں سے اصلی حقیقی مالکان سے متعلق یا ان میں ہونے والی کسی تبدیلی سے متعلق معلومات، نوٹس بھجوا کر نوٹس میں مذکور کردہ مدت کے اندر طلب کر سکتا ہے۔ کمپنیوں کے لئے یہ بھی ضروری ہو گا کہ وہ یہ معلومات کسی دیگر حکومتی اتھارٹی یا ادارے جس کو ایسی معلومات طلب کرنے کا اختیار ہو فراہم کریں۔اس مقصد کے لئے، ہر کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو افسر یا اپنے کسی ڈائریکٹر کو یہ اختیار سونپے گی کہ وہ مطلوبہ معلومات متعلقہ اتھارٹی کو فراہم کرے نیز کوئی مزید مطلوبہ معاونت بھی مہیا کرے۔

ے۔ کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے دفعہ ۵۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تابع اس سرکلر کے مقتضیات پر عمل درآمد میں ناکامی قابل تعزیر جرم ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005